ePamphlet

محرم الحرام

اور

سالِ نو

بسم اللہ الرّحمٰن الرّحیم

وقت اللہ تعالیٰ کی بیش بہا نعمت ہے۔ وقت اپنے مخصوص انداز اور مقررہ رفتار کے ساتھ گزرتا چلا جاتا ہے۔ ہر لمحہ حال کو ماضی میں تبدیل کر دیتا ہے۔ لمحہ لمحہ مل کر سال بن جاتا ہے اور ہر گزرنے والا سال یہ پیغام دیتا ہے کہ میں اب دوبارہ نہیں آوں گا اس لیے آنے والے سال کی قدر کرو۔ لہٰذا ہم سب کو سال نو کا آغاز بہترین طریقے سے کرنا چاہیے تاکہ ہم اپنی زندگی کی قدر کرتے ہوئے اپنی آخرت کے لیے بہترین سرمایہ جمع کرسکیں۔ اس کے لیے اپنی زندگی کو با مقصد بنائیں اور بہترین کاموں میں لگائیں تاکہ دنیا اور آخرت کی محرومی اور ناکامی سے بچا جا سکے۔

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: دنیا میں ایسے رہو جیسے کہ تم پردیسی ہو یا راہ چلتا مسافر، اپنے آپ کو مُردوں میں سے شمار کرو... ابن عمر رضی اللہ عنہما نے کہا: جب تم صبح کرو تو دل میں شام کا خیال نہ لاؤ اور جب شام کرو تو صبح کا خیال نہ کرو۔ بیماری سے پہلے صحت کی حالت میں نیکی کرلو اور موت سے پہلے اپنی زندگی سے فائدہ اٹھالو، کیونکہ اے اللہ کے بندے! تم نہیں جانتے کہ کل تمہارا نام کیا ہوگا۔ [سنن الترمذی:2333]

نئے اسلامی سال کے آغاز میں اپنے سے عہد کریں کہ ہم اللہ کی نافرمانی سے بچیں گے اور حدود کو پامال نہیں کریں گے۔ جنید بغدادی رحمہ اللہ نے کہا: تم ہر لمحہ یہ دیکھتے رہو کہ اللہ سے کتنے قریب ہوئے، شیطان سے کتنے دور ہوئے، جنت سے کتنے قریب ہوئے اور دوزخ سے کتنے دور ہوئے۔

زندگی کا ایک سال اور مل جانے کو نعمت سمجھیں اس پر اللہ کا شکر بجا لائیں۔ نیا سال جس مقدس مہینے محرم سے شروع ہو رہا ہے اس کی حرمت کا خاص خیال رکھیں۔

محرم۔ سالِ نو

- محرم ہجری کیلنڈر کا وہ مہینہ ہے جس سے اسلامی سال کا آغاز ہوتا ہے۔ اسلام سے قبل بھی عربوں کے ہاں سال کا پہلا مہینہ محرم ہی تھا۔
- ہجری کیلنڈر کی ابتدا، ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ کے توجہ دلانے پر عمر رضی اللہ عنہ نے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم سے مشورہ کے بعد 17 ہجری میں کی۔ علی رضی اللہ عنہ کے مشورہ سے رسول اللہ ﷺ کے واقعۂ ہجرت کو اسلامی کیلنڈر کی ابتدا قرار دیا گیا۔ چونکہ مدینہ منوّرہ کی طرف ہجرت کا آغاز ماہِ ذوالحجہ کے آخر میں ہوا تھا اور اس کے بعد جو چاند نکلا وہ محرم

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

کا تھا، اس لیے عثمان رضی اللہ عنہ کے مشورے سے محرم کو ہجری کیلنڈر کا پہلا مہینہ قرار دیا گیا۔ [فتح الباری لابن حجر، ج:7،ص:269-268]

☆ حسن بصری رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ اللہ نے سال کو حرمت والے مہینے کے ساتھ شروع کیا ہے اور سال کا اختتام بھی حرمت والے مہینے کے ساتھ کیا ہے، اللہ کے نزدیک ہجری سال میں سے رمضان کے بعد محرم سے زیادہ اور کوئی مہینہ عظمت والا نہیں ہے۔ [لطائف المعارف لابن رجب،ص:34]

محرم کا معنی اور مفہوم: محرم کا لفظ حرمت سے ہے جس کا مطلب ہے قابلِ احترام اور مقدس۔ یہ اسلامی کیلنڈر کا بھی پہلا مہینہ ہے اور ان چار مہینوں میں سے ایک ہے جن کے بارے میں اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے فرمایا:

﴿اِنَّ عِدَّةَ الشُّهُوْرِ عِنْدَ اللّٰهِ اثْنَا عَشَرَ شَهْرًا فِیْ كِتٰبِ اللّٰهِ یَوْمَ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ مِنْهَاۤ اَرْبَعَةٌ حُرُمٌ ؕ ذٰلِكَ الدِّیْنُ الْقَیِّمُ...﴾ [التوبة:36]

”بے شک مہینوں کی تعداد اللہ کے نزدیک کتاب اللہ میں بارہ مہینے ہے، اسی دن سے جب سے اس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا، ان میں سے چار حرمت والے ہیں، یہی درست دین ہے...“۔

☆ ابوبکرہ رضی اللہ عنہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں، آپ نے فرمایا: ...سال بارہ ماہ کا ہے جن میں چار ماہ حرمت والے ہیں تین تو مسلسل ہیں یعنی ذوالقعدہ، ذوالحجہ اور محرم اور ایک رجب مضر جو جمادی اور شعبان کے درمیان ہے۔

[صحیح البخاری:3197]

یہ چار مہینے اسلام سے قبل بھی حرمت والے تھے۔ اہل مکہ ذوالقعدہ، ذوالحجہ اور محرم میں حج جب کہ رجب میں عمرہ کرتے تھے اس لیے ان مہینوں میں جنگ وجدل بند کر دی جاتی تھی اور امن کی ضمانت ہوتی تھی۔ [بحوالہ تفسیر ابن کثیر، ج:4،ص:148]

حرمت انسانیت

قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ نے جہاں حرمت والے مہینوں کا ذکر فرمایا ہے وہاں ساتھ یہ بھی فرمایا: ﴿...فَلَا تَظْلِمُوْا فِیْهِنَّ اَنْفُسَكُمْ ...﴾ [التوبة:36]

”...پس ان مہینوں میں تم اپنی جانوں پر ظلم نہ کرو...“۔

☆ ابن عباس رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ سال کے بارہ مہینے ہیں، ان میں سے

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

کسی بھی مہینے میں ظلم نہ کرو اور ان میں سے چار مہینوں کو بطور خاص حرمت والے قرار دیا، ان کا بہت زیادہ ادب و احترام بجا لانے کا حکم دیا اور ان میں گناہ کا ارتکاب کرنے کو بڑا جرم قرار دیا اور عملِ صالح کو بھی بڑا اجر و ثواب کا موجب قرار دیا۔ [تفسیر ابن کثیر، ج:4،ص:148]

☆ قتادہ رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ حرمت والے مہینوں میں ظلم کرنا زیادہ بڑا گناہ ہے اور حرمت والے مہینوں میں ظلم کے گناہ کا بوجھ دوسرے مہینوں کی نسبت زیادہ ہوتا ہے اگرچہ ظلم ہر حال میں ہی سنگین ہوتا ہے لیکن اللہ اپنے حکم سے جس چیز کو چاہتا ہے عظمت بخشتا ہے۔ [تفسیر ابن کثیر، ج:4،ص:148]

محرم، حرمت والے مہینوں میں سے ایک ہے لہذا اس مہینے میں ہر اس کام سے بچیں جو اللہ کی نافرمانی، گناہ، بدعات اور منکرات میں سے ہو۔

- ہر قسم کے جھگڑے، فتنہ وفساد سے اپنے آپ کو دور رکھیں۔
- اپنے بھائیوں کی جان، مال اور عزت کی حرمت کا خیال رکھیں۔

☆ ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے قربانی کے دن خطبہ دیا تو فرمایا: ...بے شک تمہارے خون، تمہارے مال اور تمہاری عزتیں تم پر ایسے ہی حرام ہیں جیسے اس شہر میں اس مہینے کے دوران یہ دن حرمت والا ہے۔
[صحیح البخاری:1739]

☆ ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کامل مسلمان وہ ہے جس کے ہاتھ اور زبان (کی ایذا رسانی) سے دوسرے مسلمان محفوظ رہیں۔
[سنن الترمذی:2627]

مومن کو جہاں ایک طرف اذیت دینے سے روکا گیا ہے وہاں دوسری طرف اسے مصیبت پہنچنے پر اجر کی امید رکھتے ہوئے صبر کرنے کی تلقین کی گئی ہے۔

☆ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب کسی مسلمان کو کوئی مصیبت پہنچے اور وہ یہ دعا مانگے جس کا اللہ نے اسے حکم دیا ہے تو اللہ اسے اس کا بہتر بدل عطا فرما دیتا ہے:

اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیۡہِ رَاجِعُوۡنَ، اَللّٰھُمَّ اُجُرۡنِیۡ فِیۡ مُصِیۡبَتِیۡ
وَاَخۡلِفۡ لِیۡ خَیۡرًا مِّنۡھَا.

”یقیناً ہم اللہ کے ہیں اور اسی کی طرف لوٹنے والے ہیں، اے اللہ! مجھے میری مصیبت پر اجر دے اور مجھے اس سے بہتر عطا فرما“۔ [صحیح مسلم:2126]

زبان اور عمل دونوں سے ہر ایسا کام کرنے سے گریز کریں جو دوسرے کی اذیت اور تکلیف کا باعث بنے یا جس سے کسی کی دل آزاری ہوتی ہو۔

- صحابہ کرام رضی اللہ عنہم جیسی بے مثال شخصیات کے لیے کوئی نازیبا کلمات ادا نہ کریں جن سے ان کی بے ادبی اور توہین ہو۔
- کسی سے کوئی رنجش اور ناچاقی ہو بھی تو وہ ختم کردیں اور صلح و امن کا پیغام عام کریں۔

محرم۔اللہ کا مہینہ

محرم الحرام کے مہینے کو تعظیم دینے کے لیے اللہ تعالیٰ نے نہ صرف اس کا نام خود رکھا بلکہ اس کی نسبت بھی اپنی طرف کی۔

[بحواله شرح السيوطى على مسلم، ج:3،ص:252]

رسول اللہ ﷺ نے ماہ محرم کی اہمیت کی وجہ سے اس مہینے میں روزے رکھنے کی تاکید کرتے ہوئے فرمایا: **اَفْضَلُ الصِّيَامِ بَعْدَ رَمَضَانَ شَهْرُ اللّٰهِ الْمُحَرَّمُ...**

رمضان کے بعد سب سے افضل روزے اللہ کے مہینے محرم کے ہیں...

[صحيح مسلم:2755]

لہٰذا کوشش کیجیے کہ اس پورے مہینے میں کثرت سے روزے رکھیں۔

عاشورا کا روزہ

محرم کی دسویں تاریخ کو عاشورا کہا جاتا ہے۔اس دن روزہ رکھنا مستحب ہے۔

☆ عائشہ رضی اللہ عنہا روایت کرتی ہیں کہ ایام جاہلیت میں قریش عاشورا کے دن کا روزہ رکھتے تھے اور رسول اللہ ﷺ بھی روزہ رکھتے تھے۔ پھر ہجرت کر کے مدینہ آ گئے، آپ نے اس دن کا روزہ رکھا اور (صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کو بھی) اس کا روزہ رکھنے کا حکم دیا البتہ جب ماہ رمضان فرض (روزوں کے لیے متعین) کر دیا گیا تو آپ نے فرمایا: جو چاہے اب اس کا روزہ رکھے اور جو چاہے اسے چھوڑ دے۔

[صحيح مسلم:2637]

☆ ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے: جب نبی کریم ﷺ مدینہ تشریف لائے تو یہود کو یوم عاشورا کا روزہ رکھتے دیکھا، رسول اللہ ﷺ نے ان سے پوچھا: یہ کیا دن ہے جس کا تم روزہ رکھتے ہو؟ انہوں نے جواب دیا: یہ ایک عظیم دن ہے، اس میں اللہ تعالیٰ نے موسیٰ علیہ السلام اور ان کی قوم کو نجات دی اور فرعون اور اس کی قوم کو غرق کر

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

دیا تو موسیٰ علیہ السلام نے بطورِ شکر اس کا روزہ رکھا، لہٰذا ہم بھی اس کا روزہ رکھتے ہیں اس پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تمہارے مقابلے میں ہم موسیٰ علیہ السلام کے ساتھ زیادہ حق دار اور زیادہ قریبی تعلق رکھنے والے ہیں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس دن کا روزہ رکھا اور (صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کو بھی) اس کا روزہ رکھنے کا حکم دیا۔ [صحیح مسلم:2658]

☆ ابوقتادہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

...صِيَامُ يَوْمِ عَاشُوْرَاءَ اَحْتَسِبُ عَلَى اللّٰهِ اَنْ يُكَفِّرَ السَّنَةَ الَّتِيْ قَبْلَهُ.

...میں اللہ سے امید رکھتا ہوں کہ یوم عاشورا کا روزہ، گزشتہ سال کے گناہوں کا کفارہ بن جائے گا۔ [صحیح مسلم:2746]

☆ رُبَیِّع بنت مُعَوِّذ رضی اللہ عنہا روایت کرتی ہیں: نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے عاشورا کی صبح کو انصار کی بستیوں میں یہ پیغام بھیجا: جس نے آج روزہ نہ رکھا ہو وہ بھی باقی دن کچھ نہ کھائے اور جس نے روزہ رکھا ہو وہ روزے سے رہے۔ رُبَیِّع رضی اللہ عنہا کہتی ہیں: اس حکم کے بعد ہم عاشورہ کا روزہ رکھتیں اور اپنے بچوں کو بھی رکھواتیں، نیز انہیں بہلانے کے لیے ہم روئی کے کھلونے بنا دیتیں۔ جب کوئی ان میں سے کھانے کے لیے روتا تو ہم اسے وہ کھلونا دے دیتیں یہاں تک کہ افطار کا وقت آ جاتا۔
[صحیح البخاری:1960]

☆ ابن عباس رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں: میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو کسی دن کا روزہ افضل سمجھ کر رکھتے ہوئے نہیں دیکھا سوائے عاشورا کے دن اور رمضان کے مہینے کے۔
[صحیح البخاری:2006]

یہود کی مشابہت سے بچنے کے لیے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے دس کے ساتھ نو محرم کے روزے کو ملانے کی خواہش کا اظہار فرمایا۔

☆ عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے یوم عاشورا کا روزہ رکھا اور لوگوں کو بھی اس کا روزہ رکھنے کا حکم دیا تو لوگوں نے کہا: اے اللہ کے رسول! یہ وہ دن ہے جس کی یہود اور نصاریٰ عزت کرتے ہیں، تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اگر اللہ نے چاہا جب اگلا سال آئے گا تو ہم نو تاریخ کا روزہ (بھی) رکھیں گے۔
[صحیح مسلم:2666]

لیکن اگلا محرم آنے سے قبل ہی آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات ہوگئی۔ کوشش کریں کہ دس محرم کے ساتھ نو محرم کا روزہ بھی رکھ لیں۔

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

☆ ابن قیم رحمہ اللہ کہتے ہیں: عاشورا کا روزہ رکھنے کے تین مراتب ہیں:

- سب سے اعلیٰ مرتبہ یہ ہے کہ عاشورا کا روزہ رکھنے کے ساتھ ایک دن پہلے اور ایک دن بعد بھی روزہ رکھا جائے۔
- دوسرا مرتبہ یہ ہے کہ نو اور دس محرم کا روزہ رکھیں۔ اکثر احادیث میں یہی مذکور ہے۔
- اس کے بعد یہ ہے کہ صرف دس محرم کا روزہ رکھا جائے۔ [زاد المعاد، ج:2،ص:72]

یوم عاشورا اور غیر مسنون اعمال

☆ امام ابن قیم رحمہ اللہ کہتے ہیں: عاشورا کے دن سرمہ لگانے ،زیب و زینت اختیار کرنے ،دسترخوان کشادہ کرنے اور اس دن میں خاص نماز کا اہتمام کرنے اور اس کے علاوہ جو بھی فضائل بیان کیے جاتے ہیں، اس میں کچھ بھی صحیح نہیں ہے۔

[المنار المنیف فی الصحیح و الضعیف، ج:1،ص:111]

محرّم اور اہم تاریخی واقعات

ماہِ محرم کو بعض تاریخی واقعات کے پیشِ نظر ایک خاص اہمیت حاصل ہے۔

☆ نوح علیہ السلام کی کشتی چھ ماہ چلنے کے بعد اسی ماہ میں جودی پہاڑ پر ٹھہری۔

[بحوالہ الدر المنثور، ج:4،ص:185]

☆ محرم میں فرعون غرق ہوا اور موسی علیہ السلام اور ان کی قوم کو فرعون کی غلامی سے نجات ملی۔ [بحوالہ صحیح مسلم:2658]

☆ عام الفیل کا مشہور واقعہ اسی مہینہ میں پیش آیا، جس میں ابرہہ ہاتھیوں کے لشکر کے ساتھ خانہ کعبہ کو گرانے آیا تھا۔ [بحوالہ الرحیق المختوم،ص:66]

☆ عمر رضی اللہ عنہ قاتلانہ حملے کے بعد زخموں کی تاب نہ لاتے ہوئے شہید ہوئے ۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور ابوبکر رضی اللہ عنہ کے پہلو میں یکم محرم سنہ 24 ہجری کی صبح کو دفن ہوئے۔ [بحوالہ اسد الغابۃ، ج:4،ص:156]

☆ شعب ابی طالب کا واقعہ محرم کی چاندرات 7 نبوت کو پیش آیا اور تین سال بعد محرم میں 10 نبوت کو بائیکاٹ ختم ہوا۔ [بحوالہ الرحیق المختوم،ص:158,159]

☆ حسین رضی اللہ عنہ اپنے خاندان کے بہت سے افراد کے ہمراہ دس محرم الحرام سنہ 61 ہجری کو میدان کربلا میں شہید ہوئے۔ [بحوالہ البدایۃ و النہایۃ، ج:8،ص:172]

© ALHUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

سالِ نو اور کرنے کے کام

سالِ نو کا آغاز ایک نئے عزم اور جذبے سے کیا جائے اور اس کے لیے ذہنی و عملی طور پر تیاری کی جائے مثلاً:

- اللہ تعالیٰ کے ساتھ اپنے تعلق کو مضبوط کرنے کے لیے عبادات کو شوق اور رغبت سے ادا کرنے کی کوشش کرنا خاص طور پر محرم میں روزے رکھنا۔ امام قرطبی رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ سال کا آغاز روزے سے کیا جائے کیونکہ روزہ افضل اعمال میں سے ہے۔ [بحواله شرح السيوطى على مسلم، ج:3،ص:252]
- سنت رسول ﷺ کو اجاگر کرنے کے لیے سنتوں پر عمل کرنے کا اہتمام کرنا۔
- والدین کی خدمت اور رشتہ داروں کے حقوق کی ادائیگی میں بہتری لانا۔
- اہل خانہ اور بچوں کی تربیت اور اصلاح کی طرف توجہ دینا۔
- نفع مند علم حاصل کرنا اور ذاتی اصلاح کی منصوبہ بندی کرنا۔
- معاشرے کے پسماندہ طبقات کی فلاح و بہبود کے لیے کوشش کرنا۔

نئے سال کا آغاز وقت کی اہمیت کے احساس کے ساتھ نئے عزم و ارادے، بہترین دعاؤں اور اس سوچ سے کریں کہ خود کو بہتر سے بہترین مومن بنانا ہے تاکہ آخرت میں دائمی کامیابی حاصل کرسکیں۔

نئے سال یا مہینے کی دعا

- اَللّٰھُمَّ اَدْخِلْهُ عَلَيْنَا بِالْاَمْنِ وَالْاِيْمَانِ وَالسَّلَامَةِ وَالْاِسْلَامِ وَجِوَارٍ مِنَ الشَّيْطَانِ وَرِضْوَانٍ مِنَ الرَّحْمٰنِ.

”اے اللہ! اس سال کو ہمارے اوپر داخل فرما امن، ایمان، سلامتی اور اسلام کے ساتھ اور شیطان سے بچاؤ اور رحمٰن کی رضامندی کے ساتھ“۔ [معجم الصحابة للبغوی:1539]

©AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

June 26 | E2-P5

الھدٰی پبلی کیشنز (پرائیوٹ) لمیٹڈ

7-اے کے بروہی روڈ H-11/4 اسلام آباد، پاکستان +92-51-4866150-1 +92-51-4866125-9

کراچی: +92-21-35844041 لاہور: +92-42-35239040-1

www.alhudapublications.org

www.alhudapk.com | www.farhathashmi.com

AL-HUDA Publications (Pvt) Ltd.

06010031